سوال

(341) نکاح والے دن ڈھول اور باجے بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نکاح میں ڈھول اور باجے وغیرہ بجانے جائز ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح میں ڈھول باجے وغیرہ بجانا ناجائز ہے۔ حدیث میں ہے کہ مجھے ڈھول ڈھمکے توڑنے کے لئے مبعوث کیا گیا ہے۔ (1) (مشکواة)

لیکن مباح غناء جس میں فحش گوئی نہ ہو اور دف کی اجازت ہے دف اس آلے کو کہا جاتا ہے۔ جس میں لہریں نہ ہوں اگر لہر ہو تو اسے المزمر کہا جاتا ہے۔ (فتح الباری)

1۔ صحیح الفاظ : بعثت بکسر المزامیر الغیلانیات لابی بکر محمد بن عبد اللہ البزار رقم (80) عن علی رضی اللہ عنہ فیہ موسی بن عمیر القرشی مولاہم ابوہارون الکوفی الاعمی متروک کذبہ ابو حاتم التقریب (7046) فائدہ : عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردان کے توڑنے کا پاکیزہ عمل سرانجام دیتے تھے۔ ابن ابی شیبة (9/57) بسند صحیح کما فی تحریم آلات الطرب (ص103) للالبانی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزمار کی آواز کو ملعون کہا۔ بسند صحیح کما فی تحریم آلات الطرب (ص56) للالبا نیگھنٹی جہاں ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ اور گھنٹی کو مزمار الشیطان کہا انظر صحیح ابو داؤد (2554 الی 2556) طبلہ ڈھول وغیرہ کے متعلق آپ خود سوچ لیں۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص623